62

مسئلہ طلاق میں ایک مجلس سے کیا مراد ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! مسئلہ طلاق میں ایک مجلس سے کیا مراد ہے دو یا تین گھنٹے کے وقفے سے طلاق دے تو کیا حکم ہے؟ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

مجلس سے مراد ایک جگہ اور ایک ہی وقت ہے اور ایک مجلس میں دی گئی طلاق ایک ہی شمار ہوگی چاہے اس نے اس مجلس میں تین ہی طلاقیں کیوں نہ دی ہوں؟ مجلس بدلے گی تو دوسری طلاق واقع ہوگی۔

1 جیسا کہ امام الانبیاء جناب محمد مصطفی ﷺ نے ایک مجلس کی تین طلاقوں کو ایک ہی شمار کیا ہے حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: "طَلَّقَ رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ أَخُو بَنِي الْمُطَّلِبِ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ، فَحَزِنَ عَلَيْهَا حُزْنًا شَدِيدًا، قَالَ: فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: كَيْفَ طَلَّقْتَهَا؟ قَالَ: طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا، قَالَ: فَقَالَ: فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّمَا تِلْكَ وَاحِدَةٌ فَأَرْجِعْهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ: فَرَجَعَهَا"

''سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رکانہ بن عبد یزید جو کہ مطلب کے بھائی ہیں انہوں نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں پھر اس پر شدید غمگین ہوئے تو رسول اللہ ﷺ

نے پوچھا تو نے کیسے طلاق دی تھی؟ اس نے کہا میں نے تین طلاقیں دی ہیں آپ ﷺ نے پوچھا ایک ہی مجلس میں؟ اس نے کہا جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا بے شک یہ تو صرف ایک ہی ہے اگر تو چاہتا ہے تو رجوع کر لے (راوی حدیث حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں انہوں نے رجوع کر لیا۔"[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔[2]

2 اس حدیث کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری شرح صحیح بخاری میں "کتاب الطلاق باب من أجاز طلاق الثلاث" کے تحت رقمطراز ہیں کہ:

"وَهَذَا الْحَدِيثُ نَصٌّ فِي الْمَسْأَلَةِ لَا يَقْبَلُ التَّأْوِيلَ الَّذِي فِي غَيْرِهِ مِنَ الرِّوَايَاتِ"

"اس حدیث نے مسئلہ کی ایسی وضاحت کی ہے کہ جس میں اس تاویل کی گنجائش باقی نہیں ہے جو کہ دوسری روایات میں کی جاتی ہے۔"[3]

اور قرآن مجید میں جو طلاق کے متعلق الفاظ استعمال ہوئے ہیں ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ﴾ تو لفظ "مرۃ" لغت عربی میں اس کا معنی دفعۃ بعد دفعۃ ہے۔ یعنی ایک کام کو کرنے کے بعد وقفہ کرکے پھر اس کام کو دوبارہ سرانجام دینا۔

3 یہی مفہوم قرآن حکیم کی اس آیت سے بھی واضح ہوتا ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ﴾

"اے اہل ایمان! تمہارے غلام اور نابالغ بچے بھی تم سے تین دفعہ اجازت طلب کریں۔ نماز فجر سے قبل، جب تم ظہر کے وقت اپنا لباس اتارتے ہو، اور نماز عشاء کے بعد۔ یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں۔"[4]

[1] مسند أحمد، حدیث: 2387. [2] ارواء الغلیل: 2063. [3] فتح الباري 9/ 362. [4] سورة النور: 58.

مسئلہ طلاق میں ایک مجلس سے کیا مراد ہے؟

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے لفظ (مرات) استعمال کیا ہے جوکہ مرۃ کی جمع ہے۔ اور پھر اللہ تعالی نے خود ہی اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے تین مختلف اوقات بیان کیے ہیں جوکہ ایک دوسرے سے مختلف بھی ہیں اور ان کا درمیانی وقفہ طویل بھی ہے۔

اگر وہ دو یا تین گھنٹے کے وقفے سے طلاق دیتا ہے تو بہر حال اس میں وقفے کا معنی پایا جاتا ہے لیکن مجلس تبدیل نہیں ہوئی۔

ان دلائل کی بناء پر ایک مجلس میں دی گئی طلاق ایک ہی شمار ہوگی چاہے اس نے اس مجلس میں تین ہی طلاقیں کیوں نہ دی ہوں؟۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ